فاتحہ کے بعد سورت ملانا بھول گئے، تو کیا حکم ہے؟

ریفرنس نمبر:Har5060 تاریخ:09-01-2021

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ جہاں سورت فاتحہ کے بعد سورت ملانا واجب ہے، اگر سورت ملانا بھول گئے اور رکوع میں یاد آیا، تو واپس لوٹ کر قراءت مکمل کرنے کا لکھا ہوتا ہے۔ اس کا درجہ کیا ہے یعنی لوٹنا واجب وضروری ہے یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

فاتحہ کے بعد جہاں سورت ملانا واجب ہے، اگر بھولے سے نہ ملائی اور رکوع یا قومہ میں یاد آگیا، تو واجب ہے کہ واپس لوٹے، سورت ملائے اور رکوع بھی دوبارہ کرے اور آخر میں سجدہ سہو بھی کرے، اس طرح اس کی نماز مکمل ہوجائے گی۔ رکوع میں یاد آجانے کے باوجود اگر نہ لوٹا، تو جان بوجھ کر واجب چھوڑنے کی وجہ سے نماز واجب الاعادہ ہوگی، یعنی دوبارہ پڑھنا واجب ہوگا اور سجدہ سہو کفایت نہیں کرے گا اور یاد رہے کہ اگر لوٹا تو سہی، مگر قراءت مکمل کرنے کے بعد رکوع دوبارہ نہ کیا، تو نماز فاسد ہوجائے گی، کیونکہ رکوع دوبارہ کرنا فرض ہے۔

فاتحہ کے بعد سورت چھوٹ جانے کے متعلق درمختار و رد المحتار میں ہے:"(لو تذکرھا) ای: السورۃ (فی رکوعہ قراءھا) ای: بعد عودہ الی القیام (واعاد الرکوع) حتی لو لم یعدہ تفسد صلاتہ۔ملخصا" اگر سورت اسے رکوع میں یاد آگئی، تو اسے پڑھے گا یعنی قیام میں لوٹنے کے بعد اور رکوع دوبارہ کرے گا، یہاں تک کہ اگر اس نے رکوع دوبارہ نہ کیا تو اس کی نماز فاسد ہوجائے گی۔ (درمختار وردالمحتار، ج2، ص311، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلی حضرت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: ”اگر سجدہ کو جانے سے پہلے رکوع میں خواہ قومہ بعد الرکوع میں یاد آجائیں، تو واجب ہے کہ قراءت پوری کرے اور رکوع کا پھر اعادہ کرے، اگر قراءت پوری نہ کی تو اب پھر قصداً ترک واجب ہوگا اور نماز کا اعادہ کرنا پڑے گا۔ ملخصاً“

(فتاوی رضویہ، ج6، ص330، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

بہار شریعت میں ہے: ”سورت ملانا بھول گیا، رکوع میں یاد آیا، تو کھڑا ہو جائے اور سورت ملائے پھر رکوع کرے اور اخیر میں سجدہ سہو کرے، اگر رکوع دوبارہ نہ کرے گا تو نماز نہیں ہوگی۔“

(بہار شریعت، ج1، ص545، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابو محمد محمد سرفراز اختر عطاری

24 جمادی الاولی 1442ھ/09 جنوری 2021ء

الجواب صحیح

مفتی فضیل رضا عطاری

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے
آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے